ICI Pakistan Limited

ہمقدم

آئی سی آئی پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۳ اکتوبر ۲۰۱۲ تا مارچ ۲۰۱۳

کارپوریٹ

ہمقدم رپورٹر

میاندادخان ۔کیمیکلز پلانٹ کراچی

شہبازاحمد ۔ پولیسٹر پلانٹ شیخوپورہ

ملک محمدامیر ۔سوڈا ایش پلانٹ،کھیوڑہ

زنیرسلطان ۔سوڈا ایش پلانٹ،کھیوڑہ

عثمان غنی ۔سوڈا ایش پلانٹ کھیوڑہ

قولِ زریں

زندگی استاد سے بھی زیادہ سخت ہوتی ہے۔
کیوں کہ استاد سبق دے کرامتحان لیتا ہے
مگرزندگی امتحان لیکرسبق دیتی ہے۔

اداریہ

ہمقدم کا نیا شمار آپ کے ہاتھ میں ہے۔اس مرتبہ اس کے اجراء میں کچھ غیر معمولی تاخیر ہوئی اس کی دیگر وجوہات میں ایک سب سے بڑی وجہ یہ بھی تھی کہ آپ لوگوں کی جانب سے خبریں ہی بہت کم ملیں۔ہم نے اس کا حل نکالا ہے اور اب آپ کے پلانٹ پر ہمقدم کے نمائندے جو آپ ہی میں سے منتخب کیے گئے ہیں وہ آپ کی متعلقہ خبریں ہمقدم کو اپنے ایچ آر کے ذریعے بھیجیں گے۔ان نمائندوں کا تعارف اس شمارے میں شائع کیا جارہا ہے۔ہم امید کرتے ہیں کہ یہ نمائندے آپ کی خبروں کی بہترین ترجمانی کریں گے اور اب آپ اپنی زیادہ سے زیادہ خبریں پڑھ سکیں گے۔

ملک بھر کے اسکولوں میں امتحانات ہو چکے ہیں اور بچوں کو ان کا رزلٹ کارڈ بھی مل چکا ہے۔اگر آپ کا بچہ کلاس میں پوزیشن لیکر آیا ہے تو اس کا تعارف اور رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی ہمقدم کے نمائندے کو دیجیۓ، ہم اس کا تعارف ہمقدم میں چھاپیں گے۔

آئی سی آئی پاکستان کے نئے چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے گزشتہ دنوں تمام سائٹس کا دورہ کیا ہے اور آپ لوگوں سے ملاقات کی جس میں انہوں نے آئندہ پانچ سالوں میں کمپنی کو مزید بلندیوں کی جانب لے جانے کا عندیہ دیا ہے۔لیکن ہمارا سفرصرف ان بلندیوں پر ہی ختم نہیں ہو جائے گا بلکہ ہم ان سے بھی آگے ستاروں کو چھوئیں گے۔انشااللہ۔

آپ سب کو یہ جان کہ نہایت خوشی ہوگی کہ نئے مالکان نے کمپنی کو لینے کے دو ماہ کے اندر ایک بہت بڑی سرمایہ کاری کی ہے۔اب ہمارا لائف سائنسز بزنس اپنی کچھ پروڈکٹس اپنے ہی میوفیکچرنگ پلانٹ پر تیار کرے گا۔یہ ہمارے نئے مالکان کا ہم پر اعتماد ہے کہ یہاں کام کرنے والے لوگ نہایت محنتی اور جفاکش ہیں اور ہم پر بھی فرض بنتا ہے کہ ہم ان کو ان کی سرمایہ کاری کا بہترین نعم البدل دیں تاکہ ان کو کسی قسم کی مایوسی نہ ہو۔

اس کے ساتھ ساتھ آپ لوگوں کو یہ خبر تو مل ہی چکی ہے کہ آسٹرازینیکا نے پچھلے دنوں ہم کو دل سے متعلق بیماریوں کی دواؤں کا جو معاہدہ ختم کرنے کا نوٹس دیا تھا وہ واپس لے لیا ہے یہ ہم سب کے لیے نہایت خوشی کی اور حوصلہ افزاء خبر ہے۔

اس شمارے کے بارے میں آپ کے تاثرات کا انتظار رہے گا۔اپنا اور اپنے اردگرد رہنے والوں کا ہمیشہ خیال رکھیں اس یقین کے ساتھ کہ اوپر والا آپ کا خیال رکھے گا۔

آصف جمعہ

نئے چیف ایگزیکٹو کا پیغام

بلندیوں کے سفر میں خوش آمدید

عزیز ساتھیو!

آج آپ لوگوں کو یہ پیغام بھیجتے ہوئے جو خوشی اور مسرت میں محسوس کر رہا ہوں آپ اس کا اندازہ نہیں کر سکتے۔ تقریباً چھ سال کا عرصہ ایبٹ لیبارٹریز میں گزارنے کے بعد واپس آئی سی آئی میں بطور چیف ایگزیکٹو واپسی میرے لیے بڑے فخر کی بات ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مجھے یہ بھی اندازہ ہے کہ اس دوران میری شخصیت آپ لوگوں کو درمیان موضوع گفتگو رہی ہے اور میں اس سلسلے میں آپ سب لوگوں سے اچھی توقعات رکھتا ہوں۔

لکی ہولڈنگز لمیٹڈ کی جانب سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ملکیتی حصص کے حصول کے بعد اب ہماری کمپنی یونس برادرز گروپ کا حصہ بن چکی ہے جو کہ ایک نہایت مستحکم اور متحرک کاروباری ادارہ ہے جو مختلف النوع قسم کے کاروباری ادارے چلا رہا ہے۔ موجودہ مالکان کو پاکستان اور اس کمپنی پر اعتماد ہے اور وہ آئی سی آئی پاکستان اور اس کے مختلف بزنسز کو مزید ترقی دینا چاہتے ہیں تا کہ ان کے کاروباری اداروں میں مزید ترقی و توسیع ہو، ہمارے لیے یہ ایک بہترین موقع ہے کہ ہم اپنے بزنسز کی پائیدار حکمت عملی کو بروئے کار لاتے ہوئے مستقبل کی منصوبہ بندی کریں اور نئے مواقع تلاش کریں۔

اس وقت ہمیں یہ موقع ملا ہے کہ ہم اپنی کاروباری حکمت عملی کا جائزہ لیں اور حالات کے مطابق اس میں مناسب تبدیلیاں لائیں تا کہ ہم مزید بلندیوں کی جانب سفر کر سکیں۔ اس سفر کی کامیابی اور ناکامی کا دار و مدار ہمارے کاندھوں پر ہے۔ ہماری قسمت ہمارے ہاتھ میں ہے اور ہم مستقبل کو جو رنگ دینا چاہتے ہیں وہ صرف اجتماعی حکمت عملی سے ہی ممکن ہے جو ہمارے مقاصد اور خوابوں کو حقیقت کا روپ دے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم نے اپنی اقدار اور کام کرنے کے طریقوں پر بغیر کسی سمجھوتے کے عمل کرتے رہنا ہے۔ کیونکہ یہ ہمارے ڈی این اے (DNA) نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہیں۔ یہی تو وہ چیزیں ہیں جو ہمارے کام کرنے کی اجازت کا پروانہ ہیں اور ہمیں دوسروں سے ممتاز کرتی ہیں۔

یہ کوئی طنزیہ یا مزاحیہ بات نہ ہوگی جو میں یہ کہوں کہ آئی سی آئی پاکستان ایک غیر فعال ادارہ ہے۔ اس وجہ سے نہیں کہ یہاں کام کرنے والے لوگ پیشہ وارانہ خصوصیات اور لگن سے کام نہیں کرتے بلکہ ہم ان کو وہ ضروری عنصر فراہم نہیں کر سکے جن کو بروئے کار لا کر ان مواقع سے فائدہ اٹھاتے جو کہ دستیاب تھے۔

ہم اس دور میں جی رہے ہیں جس میں جغرافیائی اور معلومات کے حوالے سے تیزی سے تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ گلوبلائزیشن کے بارے میں اب صرف باتیں ہی ہوتیں، بلکہ اب یہ ایک حقیقت بن چکی ہے۔ دنیا جہاں کی مارکیٹس اب آپ کی دسترس میں ہیں لیکن تحفظاتی محصولی کے باوجود اس بات کی ضمانت نہیں ہے کہ آپ منافع بھی بنا سکیں۔

آپ کی انتظامی اور تجارتی سرگرمیوں میں اعلیٰ کارکردگی کا صرف ''اچھا ہونا'' کافی نہیں بلکہ ''وقت کی ضرورت'' بن چکا ہے۔

چنانچہ اس کے نتیجے میں ہمیں ثابت قدم رہنا ہے اور اپنے کاروبار کو مزید مستحکم بنانا ہے اس لیے ہمارے اوپر لازم ہے کہ ہم اپنی موجودہ استعداد کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے مالی اور غیر مالی وسائل کو اکٹھا کریں اور آئی سی آئی پاکستان کو مستقبل کے لیے تیار کریں۔

ہم جیسے جیسے آگے بڑھیں گے لامحدود امکانات ہمارے منتظر ہیں ہمیں اپنے موجودہ بزنسز پر ہی اکتفا نہیں کرنا۔ ہمیں اپنے آپ کو چیلنج دینا ہے اور ایسے مواقع تلاش کرنے ہیں جو کہ موجودہ بزنسز کے ساتھ مل کر چل سکیں اور مارکیٹ میں بھی جن کی طلب ہو، ہمارے نئے مالکان کاروبار میں سرمایہ لگانے کے لیے تیار ہیں اس حوالے سے اگر دیکھا جائے تو بہت سادہ سی بات ہے وہ یہ کہ گیند ہمارے کورٹ میں ہے کہ ہم جتنا اپنی پرفارمنس کا معیار بڑھائیں گے ہمیں اتنے ہی زیادہ ترقی کے مواقع حاصل ہوں گے۔

اس وقت ہم کو جو موقع حاصل ہے وہ یہ ہے کہ ہم سب ملکر صرف ایک تمنا کے حصول کی طرف چل پڑیں۔ یہ ایک ایسا سفر ہوگا جو انشاء اللہ ہم کو پاکستان کے کارپوریٹ اور صنعتی پس منظر پر ہماری پوزیشن کو اور مستحکم کرے گا اور نمایاں مقام دے گا۔ ہم اس کو تمناؤں کا سفر Journey of Aspiration کا نام دیں گے۔

میں ذاتی طور پر چاہوں گا کہ ہم سب مل کر یہ تمنا کریں کہ آئندہ پانچ سالوں میں ہم اپنے ٹاپ لائن اور باٹم لائن پرفارمنس کو کم از کم تین گنا کر لیں۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ نہایت مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں ہے، کیا ہم سب اس کی تمنا نہیں رکھتے کہ کاش ایسا ہو جائے۔ ہمیں اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لے انتھک محنت کرنی ہے اور اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہے تا کہ ہم کامیاب ہوں۔

میں سمجھتا ہوں کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں آئیڈیاز، معلومات اور علم کی حوصلہ افزائی کرنی ہوگی اور انفرادی کامیابی کے بجائے اجتماعی کامیابی پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ ہمیں درجاتی اور طبقاتی درجہ بندیوں سے نکلنا ہوگا اور ایک ایسے ادارے کے بارے میں سوچنا ہوگا جہاں طبقاتی درجہ بندیوں کا کوئی وجود نہیں۔ جہاں ذاتی مفادات اور سیاست کو قطعی برداشت نہیں کیا جاتا۔ آیئے ہم کوشش کریں کہ ایسا نظام وضع کر سکیں کہ جہاں لوگوں کو اہلیت کے مطابق اختیارات اور مقام دیا جائے، جہاں ہر ایک کو عزت دی جاتی ہو اور اخلاقی اصولوں کی پاسداری سب سے مقدم رکھی جاتی ہوں۔

ہمارے لوگ ہی ہماری طاقت ہیں۔ اس مقابلے کے دور میں اپنی حیثیت کو نمایاں رکھنے کے لیے ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم نئے لوگوں کو اپنی کمپنی میں خوش آمدید کہیں، انہیں تیار کریں اور اپنے ٹیلنٹ پول میں رکھیں جہاں انہیں آگے بڑھنے کے مواقع میسر ہوں تا کہ وہ پیشہ وارانہ انداز سے ترقی کر سکیں۔

سیفٹی اور اپنے لوگوں کی فلاح و بہبود/ خیر و عافیت ہمیشہ سے ہماری سب سے اہم اقدار رہی ہے اور ہمارے آئندہ کے سفر میں بھی ہم اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔

یہ ہماری خواہش ہے اور ہم سب ملکر اس کو حاصل کر سکتے ہیں، آئیں اور اپنے آپ کو چیلنج کریں کہ ہم نئے انداز سے کام کریں، بھرپور توانیاں لگائیں اور مثال قائم کریں، آیئے ہم سب یہ عہد کریں کہ ہم اس تمنا کو پورا کر کے رہیں گے اور اپنی کمپنی کو ایک ایسی جانب لے جائیں گے جہاں ہر ایک لیے دلولہ انگیز مستقبل کے امکانات موجود ہوں گے۔

میں نے اس سلسلے میں تمام لوکیشنز کا دورہ کیا ہے اور آپ لوگوں کے خیالات سے آگاہی حاصل کی ہے کہ ہم ''تمناؤں کے سفر'' پر کس طرح جا سکتے ہیں، ایک ایسا سفر جو نہ صرف ہمیں اپنی کمپنی کی قدر و قیمت کا احساس دلائے گا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ہماری ذاتی صلاحیتوں کو بھی چار چاند لگائے گا۔ مجھے یقین ہے کہ آپ سب میرے ہمقدم ہیں۔

سسٹینیبلٹی

یوم ارض

ککا پیر اسکول کے بچوں نے پودوں کو اپنے نام دیئے۔

22 اپریل کو ہر سال یوم ارض (Earthday) منایا جاتا ہے۔ جس میں ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہماری زمین پر پیدا ہونے والے اثرات کے بارے میں نشاندہی اوران کے تدارک کے لیے اقدامات تجویز کیے جاتے ہیں۔ دیگر وجوہات کے علاوہ زمین پر ماحولیاتی تبدیلی کی سب سے بڑی وجہ جنگلات کا کم ہونا ہے۔ چنانچہ اس دن کی مناسبت سے ککا پیر اسکول کے بچوں نے طے کیا کہ اسکول میں پودے لگائے جائیں۔ ککا پیر اسکول کو آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن گزشتہ دس سال سے زیادہ عرصے سے سپورٹ کررہا ہے۔ چنانچہ ہم نے بچوں کا جذبہ دیکھ کر ان کے ساتھ درخت لگانے کا پروگرام بنایا۔ اسکول کی چہار دیواری کے ساتھ کل 73 پودے لگائے گئے۔ ان پودوں کی خاص بات یہ ہے کہ بچوں نے ہر پودے کو اپنے نام سے منسوب کیا اوراس کی دیکھ بھال کی ذمہ داری لی۔ چنانچہ بچے اب ہر صبح اسکول میں آ کر سب سے پہلے پودوں کو پانی دیتے ہیں۔

کارپوریٹ

یونین ایگریمنٹ

اسٹاف کی فلاح و بہبود اوران کے مسائل کے حل کے لیے ہر صنعتی ادارے میں اسٹاف اپنے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں جو اپنے کارکنان کے مسائل ، مراعات اور فلاح و بہبود کے منصوبے انتظامیہ سے گفتگو وشنید کے ذریعے حل کرتے ہیں تاکہ صنعتی امن قائم رہے۔ اسٹاف مطمئن اور خوش رہے۔اس سلسلے میں اسٹاف کے نمائندے سب سے پہلے اسٹاف کے ساتھ بیٹھ کر ان کے مسائل اور ان کے ممکنہ حل کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں اور پھر ان مسائل کو لیکر انتظامیہ کے پاس جاتے ہیں۔ دونوں فریق ایک طویل بحث و مباحثہ کی مختلف نشستوں کے بعد ایک باہمی معاہدے پر رضامند ہو جاتے ہیں جس کی بدولت کارکنان کو مختلف مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

اس سلسلے میں ہمارے کیمیکلز/ ہیڈ آفس، پولیسٹر اور سوڈا ایش پلانٹ کی سوداکاری یونینز نے انتظامیہ کے ساتھ کافی طویل گفت وشنید کے بعد معاہدے پر دستخط کیے۔ درج ذیل میں آپ کے لیے معاہدے پر دستخط کرنے کی جھلکیاں پیش کی جارہی ہیں۔

میرا صفحہ

ہمقدم رپورٹرز کا تعارف

میانداد خان۔ کیمیکلز پلانٹ کراچی

میانداد خان میانوالی کے گاؤں سوانس میں 8-1-1991 کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم سوانس کے گورنمنٹ ہائی اسکول میں حاصل کی۔ مزید تعلیم ڈاکٹر اے کیو خان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میانوالی سے DAE کیمیکل حاصل کیا۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد 23 مئی 2011 سے آئی سی آئی پاکستان میں بطور اپرنٹس ٹریننگ کر رہے ہیں اور کیمیکلز پلانٹ پر ہمقدم کے نمائندے قرار پائے ہیں۔

شہباز احمد۔ پولیسٹر پلانٹ شیخوپورہ

شہباز نے دو سالہ کیمیکل پلانٹ آپریٹر اپرنٹس شپ آئی سی آئی پاکستان کے پولیسٹر پلانٹ پر 96-1994 میں کی تھی۔ اس کے بعد انہیں پولیسٹر پلانٹ پر ہی ملازمت مل گئی۔

شہباز 16 سال سے آئی سی آئی پولیسٹر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے 9 سال بطور کوالٹی اینالسٹ، لیبارٹری میں کام کیا اور اب 2005 سے بطور پلانٹ آپریٹر کام کر رہے ہیں۔ انہیں ادارہ ہمقدم کی جانب سے پولیسٹر پلانٹ پر اعزازی رپورٹر نامزد کیا گیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ سب ان سے تعاون کریں گے اور اپنی متعلقہ خبریں ان تک پہنچائیں گے تاکہ وہ ہمقدم میں چھپنے کے لیے ہم کو بھیجیں۔

شہباز پولیسٹر پلانٹ پر اسٹاف کے ساتھ اپنی فلاحی اور رضاکارانہ سرگرمیوں کی بدولت بہت مقبول ہیں۔ وہ سیفٹی پروگراموں میں بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اسٹاف کے لیے فیئر پرائس شاپ کا انتظام بھی سنبھالتے ہیں۔

شہباز نے فرسٹ ایڈ اور سیپ SAP کی ٹریننگ کے علاوہ ISO 9000 اور ڈیو یونٹ امریکہ سے لیبارٹری ٹیننگ کے کورسز بھی کیے ہوئے ہیں۔

زنیر سلطان۔ سوڈا ایش پلانٹ، کھیوڑہ

میں آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس میں بطور لیب اینالسٹ (Lab Analyst) کام کر رہا ہوں میں نے ایف۔ ایس سی کا امتحان 2003 میں پاس کیا اور 2004 میں بطور اپرنٹس آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس کو جوائن کیا۔ اس کے بعد میں نے 3 سال ایک سیمنٹ فیکٹری میں کام کیا اور لگاتار تین پروموشن حاصل کیے۔

27 اکتوبر 2010 کا دن میری زندگی میں نہایت اہمیت کا حامل ہے اس دن میں نے آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس کو دوبارہ بطور لیب اینالسٹ جوائن کیا۔

آئی سی آئی میں کام کرنا میرے لیے باعث فخر ہے جہاں ورکرز کا بہت زیادہ خیال رکھا جاتا ہے اور ورکرز کی سیفٹی اور صحت کو اولین ترجیح دی جاتی ہے۔ اب میں نے سوڈا ایش پلانٹ سے ہمقدم رپورٹر کی ذمہ داری لی ہے اور میری کوشش ہوگی کہ اس کو بھی نہایت اچھے طریقے سے نبھاؤں۔

محمد امین الحسنات

سالانہ امتحان میں پہلی پوزیشن

ہمارے پولی ایسٹر بزنس کے اپریٹر شہباز احمد کے بیٹے محمد امین الحسنات نے 4th کلاس کے سالانہ امتحان منعقدہ 20th February 2013 میں 95% نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ سالانہ تقریب تقسیم انعامات میں محمد امین الحسنات کو شیلڈ دی گئی۔

شادی مبارک

ہمارے پولی ایسٹر بزنس کے لائبریرین محمد شفیق کی شادی شیخوپورہ کے نواحی قصبے مانانوالہ میں ۲۱ اپریل ۲۰۱۳ کو ہوئی۔

اس تقریب میں آئی سی آئی کے ورکرز، آفیسرز اور دلہا کے دوستوں، رشتہ داروں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ہم ادارے کی طرف سے محمد شفیق کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ان کی خوشگوار ازدواجی زندگی کے لیے دعاگو ہیں۔

دھنجی پر مار کی 60 ویں سالگرہ

آئی سی آئی ہیڈ آفس میں فوٹو کاپی سروس کی سہولت دھنجی پر مار کی کمپنی وجے فوٹو کا پیئر فراہم کرتی ہے۔

31 دسمبر کو دھنجی کی 60 ویں سالگرہ تھی۔ حالانکہ کی دھنجی کی قابل رشک صحت سے یہ بالکل اندازہ نہیں ہوتا کہ دھنجی اپنی زندگی کی 6 دہائیاں گزار چکے ہیں۔

دھنجی نے آئی سی آئی پاکستان میں تقریباً 30 سال ملازمت کی ہے اور اس کے بعد گزشتہ 14 سال سے فوٹو کاپی سروس کی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ اس طرح سے دیکھا جائے تو گزشتہ 44 سال سے کسی نہ کسی طرح آئی سی آئی سے منسلک ہیں۔ اپنی پیدائش کی 60 ویں سالگرہ ہر کسی کے لیے ایک تاریخی دن ہوتا ہے، چنانچہ ہیڈ آفس کے چند دوستوں کو جب یہ معلوم ہوا کہ آج دھنجی کی 60 ویں سالگرہ ہے تو انہوں نے خاموشی سے ایک سرپرائز دینے کے لیے دھنجی کی سالگرہ منانے کا اہتمام کیا اور تقریب سے چند لمحے پہلے دھنجی کو خبر دی گئی۔

کارپوریٹ کے تمام لوگ اکٹھے ہوئے اور تالیوں کی گونج میں دھنجی نے اپنے سالگرہ کا کیک کاٹا۔ اس موقع پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے دھنجی نے کہا کہ آئی سی آئی ایک ایسی کمپنی ہے جہاں لوگ عہدے اور مرتبے کو بالائے طاق رکھ کر ایک دوسرے کی خوشیوں میں ایک مضبوط اور بندھے ہوئے رشتے کی طرح شریک ہوتے ہیں اور آج کی یہ تقریب جو آپ لوگوں نے میرے لیے منعقد کی ہے اس کی زندہ مثال ہے۔ میں اس تقریب کے انعقاد پر اور آپ سب کی شرکت پر آپ سب کا نہایت مشکور ہوں۔

علی افسر

سابقہ کیئر ٹیکر آئی سی آئی ہیڈ آفس

علی افسر نے 1956 میں آئی سی آئی پاکستان میں ملازمت اختیار کی۔ علی افسر کا کہنا ہے کہ یہ وہی وقت تھا جب آئی سی آئی کا آفس کیٹرک مینشن کھارادر سے موجودہ جگہ پر منتقل ہوا تھا۔

علی افسر نے 38 سال ہیڈ آفس میں اسٹیشنری، ڈسپنسری اور ایڈمن ڈیپارٹمنٹ میں سروس کی اور 31 دسمبر 1994 کو کمپنی سے ریٹائر ہوگئے۔ علی افسر کا تعلق آزاد کشمیر سے ہے اور جب ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے آبائی گاؤں پہنچے تو کچھ ہی عرصہ بعد کمپنی کے مری میں واقع ریسٹ ہاؤس کے لیے نگراں کی ضرورت پڑی اور

علی افسر کی نمایاں کارکردگی کی وجہ سے انہیں دوبارہ کنٹریکٹ پر بطور مری ہاؤس کے نگراں/ انچارج رکھ لیا گیا۔ گھر سے قریب ہونے کی وجہ سے علی افسر کے لیے اس سے اچھا موقع اور کوئی نہیں تھا۔ علی افسر نے مری ہاؤس کے نگراں کے طور پر 18 سال گزارے اور ایک مرتبہ پھر 31 دسمبر 2012 کو اس حیثیت سے ریٹائر ہوئے۔ یوں اگر دیکھا جائے تو علی افسر نے مجموعی طور پر 56 سال کمپنی کی خدمت کی ہے۔

کمپنی کے پرانے لوگ علی افسر سے بہت اچھی طرح سے واقف ہیں۔ نہایت ہنس مکھ، ملنسار اور اپنا کام بہت ذمہ داری سے اور بروقت انجام دینا علی افسر کی نمایاں خصوصیت تھی۔ اپنی خوش اخلاق اور ہر ایک کے کام آنے کے لیے تیار رہنے کی وجہ سے علی افسر اپنی تمام مدت ملازمت میں ہر دلعزیز رہے۔

مری ہاؤس سے رخصت کے موقع پر علی افسر کے لیے ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کراچی سے آئے ہوئے مہمانوں نے کیا جس میں کیمیکلز بزنس کے سید دانیال اور کارپوریٹ سے عبدالغنی اور ان کے اہل خانہ نے شرکت کی۔ عبدالغنی نے علی افسر سے تعلق اور ان کی کمپنی کے لیے خدمات پر روشنی ڈالی۔ تقریب کے آخر میں سید دانیال نے علی افسر کو یادگاری تحائف پیش کیے۔

اس موقع پر علی افسر نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ایک ایسی کمپنی میں کام کیا ہے جہاں لوگ ایک دوسرے سے محبت اور ایک دوسرے کی قدر کرتے ہیں۔ جہاں لوگ ایک دوسرے کا خیال اسی طرح رکھتے ہیں جس طرح خاندان کے لوگ ایک دوسرے کے دکھ درد اور خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ آئی سی آئی ایک مثالی کمپنی ہے اور اتنے عرصہ اس کمپنی میں کام کرنے کی وجہ سے میں اپنے علاقے میں کمپنی کی پہچان ہوں۔

میری دعا ہے کہ یہ کمپنی اور اس میں کام کرنے والے لوگ اسی طرح سے پھلتے پھولتے رہیں آمین۔

کیمیکلز

پلانٹ شٹ ڈاؤن

ہمارے اسپیشیلٹی کیمیکلز پلانٹ کو سالانہ دیکھ بھال اور مرمت کے لیے ماہ دسمبر میں بند کیا گیا۔ یہ ایک معمول کی کاروائی ہوتی ہے جس میں پلانٹ کی مختلف مشینوں اور دیگر اشیاء کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے، جن پرزوں اور چیزوں کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ان کو تبدیل کیا جاتا ہے۔ جہاں اوور ہالنگ کی ضرورت ہوئی وہاں اوور ہالنگ کی جاتی ہے اس کے ساتھ ساتھ جہاں جہاں سول اسٹرکچر اور بلڈنگ کی مرمت کی ضرورت ہوئی۔ وہاں وہ کام بھی کیا جاتا ہے بظاہر تو یہ ایک معمولی کام لگتا ہے لیکن ایسا ہے نہیں۔ پلانٹ شٹ ڈاؤن کے لیے ایک طویل اور منظّم پلاننگ کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ کسٹمر کو اس کی طلب کے مطابق پروڈکٹس ملتی ہیں اور وہ پریشان نہ ہو۔

کیمیکلز پلانٹ کے شٹ ڈاؤن میں میٹینینس اور پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ نے بہترین ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا اور تمام امور بروقت اور نہایت عمدگی سے پلاننگ کے مطابق پایۂ تکمیل تک پہنچے اور پلانٹ دوبارہ پروڈکشن کے لیے تیار ہوگیا۔

پہلے

کیمیکلز

کیفے کوریان....

رپورٹ: میاندادخان کیمیکلز پلانٹ کراچی

یکم فروری 2013 کو کیمیکلز پلانٹ پر Cafe Corian کا افتتاح ہوا۔اس موقع پر ایک رنگا رنگ تقریب منعقد ہوئی۔جس کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا۔اس کے بعد پلانٹ منیجر احسن انور نے کیمیکلز بزنس کے جی ایم فیصل اختر اور آصف جمعہ کو Cafe Corian کے بارے میں بتایا۔

اس کے علاوہ کیمیکلز پلانٹ پر کامیابی سے 16 سال بغیر کسی حادثے کے نتیجے میں وقت کے ضائع کے مکمل ہونے پر آصف جمعہ نے مینجمنٹ، نان مینجمنٹ اور ورکرز کو مبارکباد دی اور نان مینجمنٹ اسٹاف میں انعامات تقسیم کیے۔تقریب کے آخر میں آصف جمعہ، پلانٹ منیجر محمد احسن انور اور کیمیکلز بزنس کے جنرل منیجر فیصل اختر نے Cafe Corian کا باقاعدہ افتتاح کرنے کے لیے کیمیکل پلانٹ کے سینئر آپریٹر عاشق حسین اور پرویز مسیح کے ساتھ ربن کاٹی۔Cafe Corian کا نام کیمیکلز کی ایک پروڈکٹ Corian کے نام پر رکھا گیا ہے اور اس Corian پروڈکٹ کا استعمال Cafe Corian میں کیا گیا ہے۔

کیمیکلز

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی یونین کے الیکشن

گزشتہ دنوں آئی سی آئی ہیڈ آفس اور کیمیکلز پلانٹ کے اسٹاف کی یونین کے الیکشن منعقد ہوئے۔ الیکشن کمشنر کے فرائض کیمیکلز بزنس کے خالد مغل نے انجام دیے جبکہ ان کی معاونت کے لیے سید نوید رضا تقوی موجود تھے۔ الیکشن بڑے پُرامن اور پُرسکون ماحول میں ہوئے جس میں ہیڈ آفس اور کیمیکلز پلانٹ کے اسٹاف نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا تاکہ اپنے نمائندوں کو منتخب کریں۔ واضح رہے کہ یہ الیکشن ہر دو سال بعد منعقد کیے جاتے ہیں جن کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اسٹاف کے نمائندے اسٹاف کے مسائل اور ان کے حل کے لیے کمپنی کی انتظامیہ کے ساتھ گفت وشنید کرسکیں۔

الیکشن کمشنر کے نتائج کے مطابق سال 2012-2013 کے لیے مندرجہ ذیل امیدوار منتخب قرار دیے گئے۔

محمد حفیظ	صدر
سید خواجہ محی الدین	نائب صدر
محمد عمران	جنرل سیکریٹری
محمد حنیف	جوائنٹ سیکریٹری
عاشق حسین	سیکریٹری خزانہ

ہم تمام منتخب ارکان کی مبارک باد پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ اپنے ممبران کے ساتھ مل کر اس کمپنی کی ترقی اور بہتری کے لیے انتھک کوششیں کریں گے تاکہ ان کے ممبران کو بھی کمپنی کی ترقی سے فائدہ حاصل ہو۔

ریکارڈ پیداوار کا جشن

ہمارے کیمیکلز پلانٹ نے ماہ جنوری میں اپنی پروڈکشن کے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ ڈالے اور 1119 ٹن سے زیادہ پیداوار کا ریکارڈ قائم کیا واضح رہے کہ سابقہ ریکارڈ 1111.1 ٹن تھا جو کہ فروری 2012 میں قائم کیا گیا تھا۔

یہ پیداواری ریکارڈ اس بات کا مظہر ہے کہ ہماری کیمیکلز پلانٹ کی ٹیم کس تندہی اور لگن کے ساتھ اپنا کام انجام دیتی ہے اور کسٹمرز کے بڑے سے بڑے آرڈرز کو معیار کے ساتھ وقت پر تیار کرکے مہیا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

اس ریکارڈ پیداوار کے جشن کو منانے کے لیے پلانٹ کی

تمام ٹیم میں مٹھائی تقسیم کی گئی اور تمام دوستوں نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی کیونکہ یہ پیداوار ایک بہترین منصوبہ بندی اور ٹیم ورک کا نتیجہ ہے۔

شاباش کیمیکلز پلانٹ ٹیم...شاباش۔

عاشق حسین

30 سالہ خدمات کا اعتراف

رپورٹر میانداد خان

عاشق حسین کیمیکلز پلانٹ پر سینئر آپریٹر ہیں جو کہ اپنے کام نہایت ذمہ داری سے انجام دیتے ہیں اور اس کی وجہ سے اپنی ایک مخصوص شخصیت رکھتے ہیں۔ عاشق حسین نے اپنی ملازمت کا آغاز 1983 میں بطور ہیلپر سے کیا اور 1988 میں ان کو جونیئر پراسس مین گریڈ "C" میں ترقی ملی اور اب وہ کیمیکلز پلانٹ پر بطور سینئر آپریٹر گریڈ "A" میں اپنے کام سرانجام دیے رہے ہیں۔ عاشق حسین کی خدمات کو سراہتے ہوئے اور بزنس کی کامیابی میں ان کی شراکت کے اعتراف کے طور پر یکم مارچ 2013 کو جنرل منیجر کیمیکلز بزنس فیصل اختر نہیں 30 سالہ طویل المدتی اور اعتراف کارکردگی ایوارڈ دیا۔ ہم عاشق حسین کو اس ایوارڈ کے حصول پر مبارک دیتے ہیں اور ہماری دعا کہ وہ آئندہ بھی اسی لگن کے ساتھ کام کرتے رہیں۔

پولی الیسٹر

EOBI کا تربیتی پروگرام

آئی سی آئی پولیسٹر بزنس مستقل اسٹاف کی تربیت کے ساتھ ساتھ کنٹریکٹر اسٹاف کی تربیت کو بھی ہمیشہ سے ملحوظ خاطر رکھتی آ رہی ہے۔ اسی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے دسمبر 2012 کو ٹریننگ سینٹر میں ای او بی آئی کی Online Facilition System کی آگاہی کے بارے میں تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا جس میں تمام کنٹریکٹرز کے سپروائزرز نے بھرپور شرکت کی۔ اس تربیتی پروگرام کے لیے ای او بی آئی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بطور ٹرینر اسسٹنٹ ڈائریکٹر خواجہ عرفان کو بھیجا گیا۔ اس تربیتی پروگرام کا مقصد کنٹریکٹرز اور ان کے سپروائزرز کو ای او بی آئی Online Facilition System کی آگاہی دینا تھا تاکہ تمام کنٹریکٹرز کو Manual سسٹم سے آن لائن سسٹم پر آنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔ خواجہ عرفان نے نہایت تفصیل کے ساتھ تمام کنٹریکٹرز کو آن لائن سسٹم پر بریفنگ دی اور کنٹریکٹرز کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

سسٹینیبلٹی

ٹیوٹا سرٹیفکیٹ ڈسٹری بیوشن کی تقریب

ہمارے پولیسٹر پلانٹ پر آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کی جانب سے ''علم و ہنر'' پروگرام کے تحت شیخوپورہ کے نوجوانوں کے لیے بنیادی گھریلو الیکٹریکل وائرمین کورس کے شرکاء میں کورس کی کامیاب تکمیل پر سرٹیفکیٹ ڈسٹری بیوشن کی تقریب ماہِ نومبر میں منعقد ہوئی۔ یہ اس کورس سے متعلق تیسرا گروپ تھا جو کہ پاس آؤٹ ہوا تھا۔ اس کورس کی کامیابی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہر کورس میں داخلے کے لیے 100 سے زائد مقامی نوجوان اپنی درخواستیں دیتے تھے جن میں سے انٹرویو اور ٹیسٹ کے ذریعے 11 سے 25 نوجوانوں کو کورس کے لیے منتخب کیا جاتا تھا۔ اس تیسرے گروپ میں بھی 11 نوجوانوں کا انتخاب کیا گیا اور انہیں کورس کی کامیاب تکمیل پر اسناد سے نوازا گیا۔

واضح رہے کہ اس کورس کو حکومت پنجاب کے ورکیشنل ٹریننگ کے ادارے TEVTA (ٹیوٹا) نے بھی منظور کیا ہے۔

پولی ایسٹر

محفوظ ڈرائیونگ کی تربیت

ہمارے پولیسٹر بزنس کے ایچ ایس ای اور ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ نے ان تمام ڈرائیوروں کے لیے جو ٹرانسپورٹیشن کے شعبے سے منسلک ہیں دو الگ الگ تربیتی نشست رکھیں۔ ان تربیتی نشستوں کا بنیادی مقصد ان ڈرائیوروں کی صلاحیتوں کو ابھارنا اور مزید بہتر کرنا تھا تاکہ وہ محفوظ ڈرائیونگ کو یقینی بنا سکیں۔

افتتاحی سیشن میں خرم شہزاد نے تمام ڈرائیوروں پر زور دیا کہ وہ ٹریفک کے قوانین کی سختی سے پابندی کریں اور محفوظ ڈرائیونگ کو یقینی بنا۔

محمد اقبال سلطان کورس ٹریزنر نے مختلف وڈیوز، سلائیڈز کے ذریعے ممکنہ حادثے کی صورت حال اور اس سے بچاؤ کی تدابیر کے بارے میں شرکاء کو بتایا انہوں نے نے ڈرائیوروں کہا کہ محفوظ ڈرائیونگ کا انحصار ان تین چیزوں پر ہے:

-1 کمیونیکیشن -2 پیش بندی اور -3 تحمل

تربیتی نشست کے آخر میں شرکاء کا تربیتی مواد سے متعلق ایک سوالنامے کے ذریعے امتحان بھی لیا گیا۔ شرکاء کی تربیتی نشستوں میں دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے ان میں سرپرائز گفٹ بھی رکھے گئے تھے۔

شرکاء نے ان تربیتی نشستوں کو اپنے لیے بیحد مفید پایا۔ ان کا کہنا تھا کہ آج ہم کو ڈرائیونگ کے حوالے سے بہت سی ایسی باتوں کی اہمیت کے بارے میں معلوم ہوا جن کو ہم معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ آئی سی آئی ایک ایسی کمپنی ہے جو اپنے اسٹاف اور ان کے لیے کام کرنے والوں کی صلاحیتوں کو ابھارنے میں دلچسپی رکھتی ہے۔ اس قسم کی تربیتی نشستیں ہماری صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہیں۔

پولیسٹر میں حج کی قرعہ اندازی

پولیسٹر بزنس نے اپنے یونین اسٹاف کو کمپنی حج اسکیم کے تحت حج کا موقع فراہم کرنے کے لیے 24 ویں حج قرعہ اندازی کا اہتمام مورخہ 28 فروری 2013 ورکس کینٹین ہال میں کیا۔ جس کے نتیجے میں 7 خوش نصیب کارکنان کو حج پر جانے کے لیے منتخب کیا گیا۔

-1	شہباز احمد	P.10251	پروڈکشن
-2	محمد عارف	P.10057	پروڈکشن
-3	محمد ناصر	P.10300	پروڈکشن
-4	محمد عارف	P.10297	پروڈکشن
-5	اعجاز احمد	P.10211	پروڈکشن
-6	عبدالرزاق	P.10097	انجینئرنگ
-7	محمد جمیل	P.10165	انجینئرنگ

ادارہ ہمقدم حج کی سعادت حاصل کرنے والے تمام خوش نصیبوں کو مبارکباد دیتا ہے اور ہماری دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کا اور تمام مسلمانوں کا حج قبول فرمائیے۔ آمین۔

سوڈا ایش

صحت کی سہولت اور میرے مسیحا

محمد منیر قاضی ولد محمد عبداللہ

محمد منیر قاضی حال ہی میں اپنے ساتھ ہونے والے واقعہ کا ذکر کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ آئی سی آئی پاکستان انسانی جان کی قدرو قیمت نہ صرف جانتی ہے بلکہ ایک مسیحا کا کردار بھی ادا کر رہی ہے۔

میں گزشتہ 22 سال سے اس ادارے سے وابستہ خدمات سرانجام دے رہا ہوں۔ 26 فروری کو میری زندگی میں ایسا حادثہ ہوا جس نے مجھے یہ مضمون لکھنے پر مجبور کر دیا ہے ۔ مجھے رات ساڑھے بارہ بجے ہارٹ اٹیک ہوا۔ اس وقت میں گھر پر تھا۔ میں نے ایمرجنسی ایمبولینس کے لیے ٹائم آفس فون کیا۔ صرف چند منٹ میں گاڑی مجھے لینے آ گئی۔ ہسپتال پہنچنے کے چند منٹ بعد ہی رات ایک بجے ڈاکٹر راشد صاحب اور ڈسپنسر نیازی بھی پہنچ گئے۔ صبح ساڑھے چار بجے تک مجھے تین اٹیک ہوئے تھے۔ دو باتیں جو میں اپنے تمام ساتھیوں کو بتانا چاہتا ہوں، ایک تو یہ کہ چند ماہ پہلے کمپنی نے ونگنٹن ہسپتال میں جو ایمرجنسی یونٹ بنوایا ہے اس میں ہر وہ سہولت مہیا کی گئی ہے جو اس سے پہلے صرف راولپنڈی یا لاہور میں ملتی تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ آئی سی آئی سوڈا ایش کی تاریخ میں یہ بہت بڑا کارنامہ ہے۔ دوسرا یہ کہ ہسپتال پہنچنے کے بعد سے ٹھیک ساڑھے چار بجے تک جتنی توجہ اور جانفشانی کے ساتھ کمپنی میڈیکل سپرینٹنڈنٹ اور ان کی ٹیم نے میری نگہداشت کی ہے اس کا علم صرف مجھے ہے یا میرے اللہ کو۔ اور اس کا اجر سوائے اللہ کی ذات کے اور کوئی نہیں دے سکتا۔ میں بس اتنا ہی کہ سکتا ہوں کہ میرے مسیحا یہی لوگ ہیں اور یہ کمپنی ہے جس نے اس یونٹ کی منظوری دے کر ہماری آنے والی نسلوں کے لیے تحفظ کا ایسا تحفہ دیا ہے کہ شاید اس سے زیادہ قیمتی چیز اس لوکل کمیونٹی کے لیے اور کوئی نہیں ہو سکتی۔

اس سہولت کی وجہ سے ہی آج مجھے دوبارہ زندگی ملی ہے اور میں اپنے بیوی بچوں میں خوش و خرم رہ رہا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں ایسے مسیحا اللہ تعالیٰ سب کے لیے بنائے اور اس ادارے کو اسی طرح دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ (آمین)

علم حاصل کرو۔ آگے بڑھو

قیصر علی، سوڈا ایش پلانٹ، کھیوڑہ

میرا نام قیصر علی ہے اور میں آئی سی آئی سوڈا ایش میں الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ سے 27 اکتوبر 2010 سے وابستہ ہوں۔

علم انسان کی جس طرح زندگی میں معاشرتی اور سماجی معاملات میں رہنمائی کرتا ہے اسی طرح فنی دنیا میں جدید علوم کی مدد سے انسان اپنے مسائل سے نمٹنے میں کوشاں ہے اور کامیابی کے ساتھ جدید دور میں داخل ہو چکا ہے اور جدید ایجادات کی مدد سے اپنی زندگی کو آسان بنا رہا ہے۔ جس سے نہ صرف بے روزگاری میں کمی ہو رہی ہے بلکہ انسان کو زندگی کے ہر پہلو میں مدد مل رہی ہے۔

چنانچہ علم ہی کے حصول کے لیے اپنے شوق اور ڈیپارٹمنٹ کے سینئر کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے میں نے اپنی تعلیم کے سلسلے کو آگے بڑھایا اور حال ہی میں، میں نے بی ٹیک (B.Tech) الیکٹریکل کا امتحان پاس کیا۔ جس کے لیے اپنے ڈیپارٹمنٹ کے سینئرز اور کمپنی کے تعاون کا ممنون ہوں۔

کمپنی نے میری اس کاوش کو سراہتے ہوئے میری بھرپور حوصلہ افزائی کی جس سے میرے اعتماد میں مزید اضافہ ہوا اور اپنی تعلیم کو جاری رکھنے کا شوق پیدا ہوا۔

دعا ہے کہ کمپنی دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرے۔ آمین

سوڈا ایش

پلانٹ پر شٹ ڈاون

رپورٹر: ملک محمد امیر۔ الیکٹریکل فورمین

یوں تو ہمہ وقت آئی سی آئی سوڈا ایش کھیوڑہ میں ترقیاتی کاموں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ لیکن بعض ایسے پراجیکٹ ہوتے ہیں۔ جن کو عام حالات میں مکمل کرنے میں رکاوٹ اور مشکل پیش آتی ہے۔ کسی بھی پلانٹ پر مشینوں کو دیکھ بھال اور مرمت نہ صرف اس لحاظ سے نہایت اہم ہوتی ہے کہ پیدوار کا عمل اور معیار برقرار رہے۔ بلکہ اس لیے بھی لازمی ہے کہ کمپنی کو مقابلے کی فضا میں نمایاں مقام حاصل رہے۔

فروری کے پہلے ہفتے میں شٹ ڈاؤن کا عمل شروع ہوا۔ مشینوں کی مرمت اور دیکھ بھال کے حوالے سے ایک مربوط منصوبہ بندی کی گئی۔ یہ کوئی معمولی کام نہ تھا بلکہ اس میں نہایت توجہ اور ہوشیاری کی ضرورت تھی۔ ضروری کاموں کی فہرست ترتیب دی گئی۔ متعلقہ اسٹاف کے ساتھ مشاورت سے مختلف ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ تا کہ کم سے کم وقت میں کامیابی کے ساتھ تمام ذمہ داریوں کو پورا کیا جا سکے۔ شٹ ڈاون سے پہلے ایک دن محمد نایاب احمد الیکٹریکل منیجرز نے اپنے الیکٹریکل اسٹاف سے میٹنگ کی۔ جس میں الیکٹریکل ایسؤلشن کے بارے میں بہت زیادہ بات چیت کی گئی۔ ان کے ساتھ الیکٹریکل آفیسر مسعود الحسن عارف نے سیفٹی اور (PPES) کے استعمال کے بارے میں اسٹاف سے بات کی۔ اس شٹ ڈاون میں الیکٹریکل کے بہت اہم جاب تھے۔ RSB پلانٹ پر 2500 ایمپر کا بریکر تبدیل کیا گیا ۔۔ لکسائیز نمبر 3 ۔ 1000KVA کے 11KV کے ٹرانسفررمر کی انسپکیشن اور مرمت سب اسٹیشن کے تمام LT-HT بریکر کی انسپکیشن اور ہالنگ میں بس بار کی انسپکیشن اور صفائی شامل تھی۔

الیکٹریکل ایسٹولشن کو چیک کرنے جناب سید نور العبار صاحب ورکس منیجر چیف انجینئر حسان اقبال نواب پروڈکشن منیجر محمد عمر مشتاق، ٹیکنیکل منیجر محمد توفیق چیمہ فنانس منیجر حارث محمود اور ای اینڈ آئی منیجر اعجاز احمد نے پرمنٹ ٹو ورک کے بارے میں پوچھا اور تصدیق کی۔

تمام کنٹریکٹ کے لوگوں کو ایک مربوط پروگرام کے تحت سیفٹی کے اصولوں سے آ گاہی دی گئی۔ شٹ ڈاون کے دوران علیحدہ سے پلانٹ آپریٹر کو بطور سیفٹی مانیٹرز متعین کیا۔ جنہوں نے 20 سے زائد ایسی خلاف ورزیاں بھی نوٹ کیں جن کا تعلق (PPES) یعنی ذاتی حفاظتی سامان سے تھا۔ شٹ ڈاون سے متعلق تمام کام بغیر کسی حادثے کے پایہ تکمیل تک پہنچے جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ شٹ ڈاون کی سب سے عمدہ چیز یہ تھی۔ کہ تمام ورکرز اور منیجرز کا عزم اور حوصلہ قابل دید تھا۔ تمام اسٹاف نے ایک لڑی میں پروی ہوئی ٹیم کی طرح کام کیا۔ اس کامیاب شٹ ڈاون پلان کی شاندار تکمیل پر آئی سی آئی سوڈا ایش کے تمام ممبران کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ ورکس منیجرز سید نور العباد صاحب نے تمام اسٹاف کی کاوشوں اور شٹ ڈاون سے قبل اور اس کے دوران تمام ورکرز کے جذبے کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

لائف سائنسز

سیڈز ڈویژن

بڑا اور خوشنما ٹماٹر

کیا آپ کو معلوم ہے کہ ٹماٹر ایک پھل ہے لیکن ہم اس کو سبزی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے سیڈز برنس نے گزشتہ دنوں ٹماٹر کی نئی ورائٹی ایڈونٹا 1225 متعارف کرائی۔ ٹماٹر کی اس ورائٹی ایڈونٹا 1225 نے مارکیٹ میں پہلے سے موجود سنجینٹا 1359 کو بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

ایڈونٹا 1225 کی پیداواری صلاحیت نے یہ ثابت کیا ہے کہ اس میں بیماریوں سے لڑنے کی بہترین صلاحیت ہے اور اس کے ساتھ ساتھ شدید سردی اور پالے کی صورت میں بھی قوتِ مدافعت بہت زیادہ ہے۔

اس نئی ورائٹی کا حجم اور وزن دونوں غیر معمولی ہیں جس کی تصدیق کاشتکاروں نے بھی کی ہے کہ ہمیں اس کے حجم اور غیر معمولی وزن کی بدولت مارکیٹ میں فروخت کرنے پر مارکیٹ ریٹ سے زیادہ قیمت ملی۔

ہماری سیڈز ڈویژن کی ٹیم اس نئی ورائٹی کو ملک بھر میں کاشتکاروں کے ساتھ اجتماعات میں متعارف کروا رہی ہے جہاں بڑے پیمانے پر اس ٹماٹر کی نمائش کی جا رہی ہے تا کہ کاشتکار اس کی جانب متوجہ ہوں اور اس کے بیج کی طلب بڑھے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ ایڈونٹا 1225 آئندہ آنے والے موسموں میں سیڈز مارکیٹ میں ایک نمایاں مقام حاصل کرے گا۔

ملک بھر میں ٹماٹر کی کاشت کرنے والے کاشتکار اس بیج کی تیز رفتار نتائج اور کامیابی سے بڑے متاثر ہیں اور ہمیں امید ہے کہ ہمارے سیڈز ڈویژن ٹیم کی محنت اور جدوجہد سے ایڈونٹا 1225 بہت جلد بلندیاں چھوئے گا۔

اینیمل ہیلتھ

فارمرز چوائس کی ریکارڈ فروخت

ہمارے اینیمل ہیلتھ ڈویژن نے گزشتہ دنوں ''فارمرز چوائس'' کے نام سے اپنا برانڈ مارکیٹ میں پیش کیا، جس میں مویشیوں کی صحت اور دیکھ بھال کے حوالے سے مختلف پروڈکٹس پیش کی گئیں ہیں، آپ سب کو یہ جان کر نہایت خوشی ہوگی کہ مختصر سے عرصے میں ہی ہمارے فارمرز چوائس برانڈ نے اپنے فروخت 500 ملین روپے سے زیادہ کر لی ہے۔

کسی بھی برانڈ کے لیے یہ ایک اہم سنگ میل ہے جس سے اس برانڈ سے وابستہ پروڈکٹس کے بارے میں پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنی متعلقہ مارکیٹ میں کیا اہمیت رکھتی ہیں۔

اس ہدف کے حصول میں ہماری سیلز ٹیم کی انتھک محنت اور بہترین منصوبہ بندی ہے جس کی بدولت نہایت کامیاب طریقہ سے 12 پروڈکٹس کو دو مختلف قسم کی مارکیٹوں یعنی مویشی اور پولیٹری مارکیٹ میں فارمرز چوائس کے نام سے پیش کرنا ہے۔

فارمرز چوائس برانڈ کا مقصد یہ ہے کہ وہ ہمارے ڈیری فارمرز اور پولیٹری فارمرز کو ان کی جانوروں کی صحت اور دیکھ بھال کے حوالے سے ایسی اشیاء مہیا کریں جن کے استعمال سے جانور صحت مند اور تندرست رہیں اور ڈیری فارمرز اور پولیٹری فارمرز زیادہ خوش حال ہوں۔

ہمارے اینیمل ہیلتھ ڈویژن کو فارمرز چوائس برانڈ سے توقع ہے کہ وہ مستقبل میں مزید ترقی کرے گا اور بزنس کا ایک منافع بخش برانڈ بنے گا۔

لائف سائنسز

سیڈز ڈویژن

سورج مکھی کے کاشتکاروں سے ملاقات

ہمارے سیڈز ڈویژن نے سورج مکھی کے کامیاب سیزن کے موقع پر کاشتکاروں کے ساتھ ملاقات کا اہتمام کیا اور انہیں آئی سی آئی سیڈز ڈویژن کی جانب سے سورج مکھی کے مارکیٹ میں دستیاب بیج اور آئی سی آئی کے بیج میں فرق اور پروڈکشن ٹیکنالوجی کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔

اس ملاقات کا اہتمام سندھ میں واقع گولارچی کے مقام پر ایک کاشتکار کی زمینوں پر رکھا گیا تھا۔ اس تقریب میں سندھ آبادگار بورڈ کے صدر عبدالمجید نظامانی، ڈائریکٹر جنرل (ایگریکلچرل توسیعی) ہدایت اللہ جھجرو اور آصف ملک، وائس پریذیڈنٹ لائف سائنسز نے بھی شرکت کی۔

گولارچی، بدین کے قریب ایک ساحلی مقام ہے جہاں صرف 4 ماہ ہی کاشتکاری ہوسکتی ہے، مقامی کاشتکار یہاں جب پانی دستیاب ہوتا ہے تو صرف چاول کاشت کرتے ہیں اور باقی سارا سال زمین خالی پڑی رہتی تھی جس کی وجہ سے زمین کی پیداواری صلاحیت خراب ہوتی ہے اور کاشتکار کو مالی نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔

ہمارا سورج مکھی کا حئی سن 39 (Hysun 39) بیج یہ صلاحیت رکھتا ہے کہ وہ کم پانی میں بھی بہترین فصل دیتا ہے۔ اس کی ایک اور خاصیت یہ ہے کہ یہ معمولی نمی کو بھی برداشت کر لیتا ہے۔

سندھ آبادگار بورڈ کے صدر عبدالمجید نظامانی نے کہا کہ آئی سی آئی کے سن فلاور ہائی برڈ بیج کی بدولت ملک بھر میں کاشتکار معاشی طور پر مستحکم ہوئے ہیں۔ مستقبل میں آئی سی آئی کی اس طرح کی کامیابیاں ملک کی معیشت میں ایک مثبت کردار ادا کریں گی جس سے نہ صرف ہماری بیرونی تجارت میں بہتری آئے گی بلکہ بڑھتی ہوئی بھوک اور غربت میں بھی کمی آئے گی۔

ہدایت اللہ جھجرو، ڈائریکٹر جنرل ایگریکلچرل (توسیعی) نے آئی سی آئی سیڈز ڈویژن کی کوششوں کی تعریف کی کہ انہوں نے کاشتکاروں کے استحکام کے لیے بڑا کام کیا ہے اور انقلابی پروڈکٹس مارکیٹ میں پیش کی ہیں۔

تقریب کے شرکاء نے آخر میں سورج مکھی کے فارم کا دورہ کیا اور حئی سن 39 کے بہترین رزلٹ کو ایک بنجر زمین میں اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

آصف ملک، وائس پریذیڈنٹ نے سیڈز ٹیم کی کارکردگی کو بہت سراہا کہ ان کی کوششوں سے کاشتکاروں کا رجحان اب آئی سی آئی پروڈکٹس کی جانب بڑھے گا۔

ہمقدم
Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics / Printed by